سوال

کیا صحراء میں رہنے والوں پر بھی وضوء اور غسل واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم صحراء میں بسنے والے بدو ہیں پانی ہم سے پچاس کلومیٹر دور ہے ہم اپنے اہل و عیال کے لئے گاڑیوں پر پانی لاتے اور اسی میں سے اونٹ اور بکریوں کو پلاتے ہیں کیا جنابت کی وجہ سے ہم پر بھی وضوء اور غسل واجب ہے ؟ جب کہ بعض گھروں میں دس یا اس سے بھی زیادہ افراد ہیں یا ہمارے لئے تیمم جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب پانی موجود ہو تو اللہ تعالیٰ نے وضوء اور غسل کا حکم دیا ہے اور اگر پانی موجود نہ ہو یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے پانی کے استعمال میں دشواری ہو تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کا حکم دیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا قُمتُم إِلَى الصَّلوٰةِ فَاغسِلوا وُجوهَكُم وَأَيدِيَكُم إِلَى المَرافِقِ وَامسَحوا بِرُءوسِكُم وَأَرجُلَكُم إِلَى الكَعبَينِ ۚ وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَاطَّهَّروا ۚ وَإِن كُنتُم مَرضىٰ أَو عَلىٰ سَفَرٍ أَو جاءَ أَحَدٌ مِنكُم مِنَ الغائِطِ أَو لـٰمَستُمُ النِّساءَ فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ... ٦ ... سورة المائدة

"مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کرلیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہاکر) پاک ہو جایا کرو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم بیت الخلاء سے ہو کر آئے ہو یا تم عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کرلو۔
سائل نے جب یہ ذکر کیا کہ وہ اونٹ اور بکریوں کو پلانے کے لئے پانی لاتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ان کے پاس پانی موجود ہے لہذا ان کے لئے وضوء اور غسل لازم ہے ان کا صحراء نشین ہوتا اور پانی سے پچاس کلومیٹر دور ہونا ایسا عذر نہیں ہے جس کی وجہ سے ان کے لئے تیمم جائز ہو کیونکہ وہ تو اونٹوں اور بکریوں کے لئے بھی گاڑیوں پر پانی لاتے ہیں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص293

محدث فتویٰ